SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
June 23, 2023

ایس ای سی پی کا دوروزہ کارپوریٹ سپرویژن اینڈ ریگولیٹری ایکشنز سمپوزیم کا انعقاد

اسلام آباد، 23 جون: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے 23 اور 24 جون کو کارپوریٹ سپرویژن اینڈ ریگولیٹری ایکشنز پر سمپوزیم منعقد کیا ہے۔ سمپوزیم کے پہلے دن معزز عدلیہ کے قابل ذکر ارکان نے پاکستان کے کارپوریٹ سیکٹر سے متعلق اہم موضوعات پر خطاب کیا۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے اپنے استقبالیہ خطبے میں کہا، "ہمارا مقصد ایک مضبوط اور بڑھتا ہوا کارپوریٹ سیکٹر بنانا ہے جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش ہو، اور جو ہماری قوم کے لیے معاشی استحکام اور خوشحالی کو یقینی بنائے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اہم مشن میں ہماری خوش قسمتی ہے کہ عالمی بینک ہماری مدد کر رہا ہے اور ہم پاکستان میں کارپوریٹ ماحول کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں ان کی انمول مدد کے لیے تہہ دل سے شکر گزار ہیں"۔

معزز چیف جسٹس (ر) افتخار محمد چوہدری نے اقتصادی ترقی، علاقائی انضمام اور ایف ڈی آئی میں عدلیہ کے کردار پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کا طرز حکمرانی کا جمہوریت، آئین سازی اور معاشی ترقی میں کلیدی کردار ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک ایسی عدلیہ جو انصاف، احتساب اور مساوی رسائی کے اصولوں کو برقرار رکھتی ہے، وہی ہماری قوم کو حقیقی معنوں میں اقتصادی ترقی، علاقائی انضمام اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی طرف لے جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتوں میں بھی ذمہ داریوں کی واضح تقسیم ہونی چاہیے تاکہ عدالتوں کی باقی مصروفیات کی وجہ سے کمپنیوں اور کاروبار کے معاملات میں تاخیر نہ ہو۔

معزز چیف جسٹس (ر) تصدق حسین جیلانی نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) اور پاکستان میں اس کی اصلاحات پر پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے ملک میں کچھ کامیاب سی ایس آر پروگراموں کا ذکر کیا اور ایس ای سی پی کی جانب سے سی ایس آر سے متعالق کی گئی اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی جس میں سی ایس آر رپورٹنگ کی گائڈلائنز، سی ایس آر کا کوڈ آف کارپوریٹ گورننس میں انضمام اور کمپنیوں کو اس بارے میں آگاہی کے لیے پروگرام شامل ہیں۔

انہوں نے ان شعبوں کی بھی نشاندہی کی جہاں پاکستان کی کارپوریٹ سی ایس آر کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف لسٹڈ کمپنیوں کو سی ایس آر کی ضرورت کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے، اور یہ کہ ایس ای سی پی نے اب تک نرم رویہ اپنایا ہے جسے مزید سخت کرنے کی ضرورت ہے۔

کارپوریٹ سپرویژن اینڈ ریگولیٹری ایکشنز: چیلنجز اینڈ ریفارمز کے سمپوزیم کے پہلے دن کا آخری خطاب معزز جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے "کمپنی بنچ اور کنڈکٹ آف لیکویڈیشن" کے موضوع پر کیا۔

انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ایس ای سی پی کو اپنے افسران کے لیے فنانس، اکاؤنٹنگ اور قانون میں مہارت لازمی قرار دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پاکستان میں لیکویڈیٹرز کے لیے معاوضے کو ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت پر بھی اصرار کیا، اور موجودہ معیارات کو ناکافی قرار دیا۔ انہوں نے چیف جسٹس افتخار چوہدری کے کمپنی کیسز کو ترجیح دینے کے حوالے سے بات سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ آیا وہ لیکویڈیشن کیسز کی ذمہ داری اٹھا سکتے ہیں۔

معزز جسٹس میاں گل اورنگزیب نے دن کی اختتامی تقریر کی۔ انہوں نے جسٹس اعجاز کے اٹھائے گئے نکات پر استوار کیا اور کہا کہ ایس ای سی پی ہمیں لیکویڈیٹروں کا ایک ماہر پینل فراہم کرے۔

انہوں نے عدالتوں کے ساتھ تعاون پر ایس ای سی پی کے پراسیکیوٹرز کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایس ای سی پی کو قانونی مشیروں کا ایک وسیع پینل رکھنا چاہیے جو نہ صرف لیکویڈیشن بلکہ دیگر کارپوریٹ معاملات میں بھی عدالتوں کی مدد کر سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایس ای سی پی اور اسلام آباد ہائی کورٹ کو مل کر بیٹھنا چاہیے تاکہ کمپنی معاملات کا جلد فیصلہ کیا جا سکے۔

آخر میں ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے معزز ججز میں شیلڈز تقسیم کیں۔ اعلیٰ عدلیہ کے معزز ممبران، رجسٹرارز، ممتاز وکلاء، ایس ای سی پی کے ریگولیٹڈ سیکٹرز کے کلیدی عدالتی افسران اور متعلقہ پیشہ ورافراد نے سمپوزیم میں شرکت کی۔